© rasailojaraid.com

کے بارہ میں لگی لپٹی بغیر اعلانات بھی کر چکے ہیں ۔ یہ بڑی ستم ظریفی ہوگی کہ اسلامی برادری کے دیگر ممالک تو اس غلاظت سے اپنے دامن کو بچانے کی تدابیر اختیار کر رہے ہوں مگر تعفن کا یہ گٹر ارضِ پاکستان میں برابر ابلتا رہے اور اسکی سڑاند سے پوری اسلامی دنیا متاثر ہوتی رہے ۔ کیا آقائے دو جہاںؐ سے محبت اور وابستگی اور ناموسِ ختمِ نبوت سے گرویدگی کا کوئی تقاضا بھی ہوگا یا صرف زبانی جمع خرچ ہی سے ہم عنداللہ اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جائیں گے ۔

★

وسط جنوری میں اسلامی مملکت پاکستان کے سب سے بڑے شہر میں نمائش ہوئی ۔ اخلاقی قدروں کی ؟ جسمانی کمالات کی ؟ اسلامی اوصاف و امتیازات کی ؟ جی نہیں کتوں کی نمائش ہوئی ۔ منصف انگلینڈ سے آیا تھا جو کتا پرستوں کا قبلۂ عقیدت ہے ۔ ان کتوں کے مالکان بھی کوئی ہمہ شما اور بازاروں میں چیخنے چلانے والے چرسی بھنگی نہیں تھے بلکہ بڑے بڑے جغادری اور یادش بخیر پہلے پیپلز پارٹی کے دماغ اور اب نام نہاد تحریکِ استقلال کے عقلِ کل اور صفِ اول کے قائد جناب جے اے رحیم جیسے لیڈر جو اپنی کتیا جولیانہ کیساتھ ایسے وابستہ ہو چکے ہیں جیسے تاریخ میں لیلیٰ مجنوں اور شیریں فرہاد کو یاد کیا جاتا ہے ۔ بیشتر کتوں کیساتھ انکی مالکنیں بھی تھیں اور اخباری اطلاعات کے مطابق ایک کتے نے اپنی مالکن کیساتھ برسرِ عام وہ حرکت کی کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی تصدیق ہوگئی کہ تم یہود و نصاریٰ کے ہر ہر طریقہ کی پیروی کروگے ، گوہ کے بل میں وہ گھسیں گے تو تم بھی ایسا کروگے اور بھرے راستوں میں کتوں اور سوروں کی طرح سفلی جذبات کی تسکین سے بھی نہیں شرماؤ گے ۔ سوٗر اور کتوں سے یہ عشق و محبت یہ مصاحبت اور معاشرت اگر ایسے لوگوں کے افکار و اذہان کیساتھ انکے اعمال و کردار بھی انہی جانوروں کے عادات و خصائل میں رنگ نہ جاتے تو یہ فطرت سے قطعاً بغاوت ہوتی ۔ پھر افسوس ان لوگوں پر انہی کتا پرست انسان نما کتوں کی قیادت و سیادت کیلئے "سیاست و جمہوریت" کے خوشنما ناموں میں سرگرمِ عمل ہیں اور پھر اسے نام بھی جہاد اور قربانی کا دیتے ہیں ۔

★

پچھلے دنوں فیصل آباد کے حضرت مولانا تاج محمود صاحب مرحوم مدیر ہفت روزہ لولاک کا سانحہ وفات پیش آیا ۔ مولانا مرحوم ان مجاہد علماء میں سے تھے جن کی ساری زندگی ملتِ مسلمہ کی سرخروئی آزادی ، مظلوموں کی حمایت ، حق کے فروغ اور اہلِ باطل کے تعاقب میں بسر ہوئی ۔ مولانا مرحوم جہادِ آزادی میں اپنے اکابر کے سپاہی رہے ۔ پھر زندگی کا اہم مشن تاجدارِ ختمِ نبوت خاتم الرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تاج و تختِ ختمِ نبوت کا دفاع بنائے رکھا ۔ وہ مرزائیوں کا بڑے تدبر ، تحمل اور ٹھوس منصوبوں سے مقابلہ کرتے رہے یہی ان کا اوڑھنا بچھونا تھا ۔ پچھلے دنوں اسلام آباد کے علماء کنونشن میں ان سے آخری ملاقاتیں رہیں وہ ایک طرف قادیانیوں کے بارہ میں فکرمند تھے تو دوسری طرف اتحاد بین المسلمین کیلئے بے چین اور مضطرب مندوبین کے ہجوم میں سرِراہ جب بھی ملے انہی امور پر گفتگو کرنے لگتے ۔ جائے تھے

© rasailojaraid.com